Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

09 مئی 2020

مشترکہ پریس کانفرنس

آج کی اس مشترکہ پریس کانفرنس میں شریک ہونے پر ہم آپ کے بے حد مشکور ہیں۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ وفاقی حکومت نے اصولی طور پر آج سے لاک ڈاؤن میں میں نرمی کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے جبکہ پی ایم اے اور صحت کی دیگر تنظیموں نے پہلے دن سے سخت لاک ڈاؤن اور احتیاطی تدابیر پر عمل درآمد کیلئے عوامی آگاہی کی مہم پر زور دے رہی ہے کہ کرونا وائرس کا پھیلاؤ کم سے کم ہو جہاں تک طبی سہولیات اور حکومتی استطاعت کا تعلق ہے یہ سب کو معلوم ہے کہ کرونا وائرس کے مریضوں کی تعداد بڑھنے کی صورت میں ہمارا سسٹم اس قابل نہیں ہوگا کہ تمام مریضوں کی دیکھ بھال کرسکے۔ اس وقت کراچی میں 5 سرکاری ہسپتالوں میں کرونا کیلئے مخصوص کیے گئے بستروں کی تعداد صرف 63 ہے۔ اگر ہم پورے ملک میں اس صورتحال کا تجزیہ کرتے ہوئے بڑے شہروں کا موازنہ کریں تو کہیں بھی صورتحال مختلف نہیں بلکہ ایک دوسرے سے بدتر ہے۔ اس وقت کراچی ایکسپو سینٹر میں کرونا وائرس کے مریضوں کیلئے 1200 بستر موجود ہیں جن میں سے 350 بستر استعمال میں ہیں اگرچہ یہ بات بہت قابل تحسین ہے لیکن یہاں پر صرف آئیسولیشن اور پرائمری سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

ہمیں خوف ہے کہ پورے ملک میں آہستہ آہستہ لاک ڈاؤن میں نرمی کے بعد اور اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ہمارے لوگوں کا تعلیمی معیار کیا ہے اور اُن کی آگاہی کا معیار کیا ہے کہ زندگی کا غیر منظم طریقہ کار اور اس پر متضاد ضدی رویے ان حالات میں ہم سمجھتے ہیں کہ کرونا کے مریضوں کے سیلابی دروازے کھل جائیں گے۔

ہمیں بہت زیادہ احتیاط اور آنکھیں کھلی رکھنے کی ضرورت ہے ہمیں کسی بھی ابتر صورتحال سے نبرد آزما ہونے کیلئے اپنے آپ کو تیار رکھنا چاہیے۔ ہم نے ہمیشہ اعلیٰ سطحی میٹنگوں میں بھی مطالبہ کیا ہے کہ کرونا وائرس کا شکار ہونے والے افراد بشمول ڈاکٹر، پیرامیڈیکس اور صحت کی سہولیات فراہم کرنے والے تمام افراد کو معاوضہ فراہم کیا جائے ہم فرنٹ لائن پر لڑنے والے اپنے ساتھیوں کو مسلسل PPEs کی فراہمی کا مطالبہ بھی کررہے ہیں۔

ہم اُن صحت کارکنوں کے خاندانوں کیلئے شہدا پیکج / معاوضہ کا مطالبہ کرتے ہیں جو کرونا کے مریضوں کی زندگیاں بچاتے ہوئے اپنی زندگیوں کی بازی ہار گئے ہیں۔

ہم لوگوں کو مشورہ دیتے ہیں کہ وہ اس بیماری کو بھی عام بیماری سمجھیں اور اس کو اپنے لئے بدنامت سمجھیں۔

ہم حکومت کو مشورہ دیتے ہیں کہ WHO کی آواز کو سنیں جو کرونا وائرس کے خلاف بار بار لاک ڈاؤن کو سب سے موثر احتیاطی تدابیر برقرار دے رہی ہے۔

آخر میں ہم مندرجہ ذیل مشترکہ گزارشات پیش کرتے ہیں:

1۔ لاک ڈاؤن میں نرمی اُس وقت کی جاری ہے جب وہاں مریضوں کی تعداد کم ہو رہی ہے جبکہ پاکستان میں پہلے سے ہی کرونا کے کیسز بڑھ رہے ہیں اور اس نرمی سے کیسز کی تعداد مزید تیزی سے بڑھے گی۔ اس لیے یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ لاک ڈاؤن کو چند مہینوں کیلئے برقرار رکھا جائے جب تک مریضوں کی تعداد کمی کی طرف نہیں جاتی۔

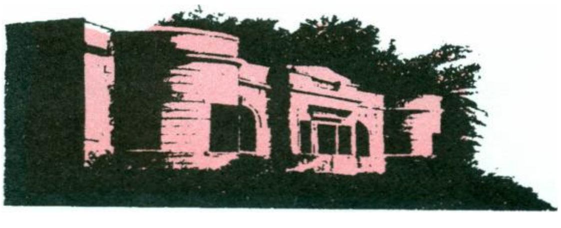

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

2۔ اگر حکومت نے SOPs کے ساتھ لاک ڈاؤن میں نرمی کا فیصلہ کر ہی لیا ہے تو حکومت ان SOPs پر عمل درآمد کرانے کی خود ذمہ داری قبول کرے۔ عوام پر یہ ذمہ داری ڈال دینے سے کامیابی کی توقع مت رکھیں کیونکہ ہماری عوام میں اتنا نظم و نسق نہیں پایا جاتا۔

3۔ اسی طرح مریضوں کی تعداد میں اضافے کی صورت میں حکومت نے ابھی تک کوئی منصوبہ نہیں دیا کیونکہ موجودہ سسٹم زیادہ تعداد میں مریضوں کو سنبھالنے کیلئے ناکافی ہے۔

4۔ تمام بڑے شہروں میں حکومت کی طرف سے ایک مرکزی ہیلپ لائن یا ڈیش بورڈ قائم کر دیا جائے جس کے ذریعے مریضوں کو رہنمائی دی جا سکے کہ بیماری کی صورت میں انہیں کہاں جانا چاہیے صرف کرونا کے مخصوص ہسپتالوں کا اعلان کر دینے سے بات نہیں بنے گی اس سے مریض پریشانی کا شکار ہو رہے ہیں۔

5۔ صحت کارکنوں کی حفاظت اب تک کہیں نظر نہیں آ رہی۔ PPEs کی ابھی تک کمی کا سامنا ہے جس سے ڈاکٹر اور طبی عملہ بیماری میں مبتلا ہو رہا ہے۔ صحت کارکنوں کی سکریننگ کو لازمی قرار دیا جائے تاکہ اُن کے ساتھی، خاندانوں اور دوسرے افراد محفوظ رہ سکیں۔

۔ڈاکٹر اکرام احمد تونیو ۔صدر پی ایم اے سینٹر
۔ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد ۔سیکریٹری جنرل پی ایم اے سینٹر
۔ڈاکٹر قاضی واثق ۔خازن پی ایم اے سینٹر
۔ڈاکٹر شریف ہاشمانی ۔صدر پی ایم اے کراچی
۔ڈاکٹر عبدالغفور شورو ۔جنرل سیکریٹری پی ایم اے کراچی
۔ڈاکٹر نوشین سیف ۔جنرل سیکریٹری پی سی ایس

۔ڈاکٹر عظیم الدین ۔صدر پیما
۔ڈاکٹر عاطف حفیظ، فوکل پرسن Covid-19 ۔پیما
۔ڈاکٹر سعد خالد نیاز ۔پیما
۔ڈاکٹر سنبل دووانی ۔صدر آئی ڈی ایس پی
۔ڈاکٹر سہیل اختر ۔پیما، چیسٹ اسپشلیسٹ

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk